سوال

(26) نماز باجماعت کے لیے کس وقت کھڑے ہونا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مولانا محمد منیر سیالکوٹی صاحب حفظہ اللہ نے فرمایا ہے کہ "اور اقامت کے وقت مقتدیوں کے کھڑے ہونے کے بارے میں کوئی وقت مقرر نہیں۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قدقامت الصلوۃ کے وقت کھڑے ہونے کی روایت ہے۔ حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ موذن کے اللہ اکبر کہتے ہی کھڑے ہونے کے قائل تھے۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ حی علی الفلاح کے الفاظ پر، اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ لوگوں کی طاقت پر چھوڑتے ہیں کہ جو جب اُٹھ سکے۔ اُٹھ جائے۔ کیونکہ ان میں کوئی ضعیف ہوگا۔ اور کوئی ثقیل۔ اور کھڑے ہونے کا وقت بھی مقرر نہیں ہے۔ حنابلہ قدقامت الصلوۃ کے وقت اور شافعیہ ختم ہونے پر کھڑے ہونے کے قائل ہیں۔

(فتح الباری 2/120 الفقہ علی الذاہب الاربعۃ 1/325)

اور بظاہر امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہی اقرب الی السنۃ ہے۔" (فقہ الصلوۃ ج 2 ص 179)

آپ براہ کرم راجح بات واضح فرمائیں کہ نمازی (مقتدی) اقامت سے قبل کھڑے ہوں (صف بندی کے لیے) یا اقامت کے بعد؟ (محمد صدیق تلیاں، سمندر کٹھہ ایبٹ آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں مذکورہ روایات کی تحقیق علی الترتیب درج ذیل ہے:

1۔ حافظ ابن حجر العسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منسوب اثر امام ابن المنذر وغیرہ سے نقل کیا ہے۔ (فتح الباری 2/120 تحت ح 637) امام ابن المنذر کی کتاب: الاوسط میں یہ اثر درج ذیل سند ومتن کے ساتھ موجود ہے:

"وحَدَّثُونَا عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى، قَالَ: أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ إِذَا قِيلَ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ وَثَبَ فَقَامَ" (4/166 ث 1958 دوسرا نسخہ 4/187 ح 1947)

اس روایت میں "وحَدَّثُونَا" کے قائلین نامعلوم ہیں، لہذا یہ سند ضعیف ہے۔

اور"وغیرہ"کا قائل معلوم نہیں،السنن الکبریٰ(2/21)میں یہ اثر بے سند ہے،لیکن حافظ ابن عبدالبر نے اسے اپنی سند کے ساتھ ابو بکر الاثرم کی کتاب سے :

"قَالَ وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ أَبِي يَعْلَى، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ إِذَا قِيلَ قَدْ قَامَتِ الصَّلاةُ قَامَ فَوَثَبَ" کی سند ومتن سے روایت کیا ہے۔

(التمہید ج9ص193دوسرا نسخہ ج3ص102)

اثرم تک ابن عبدالبر کی سند میں نظر ہے اور اگر یہ امام ابن المبارک سے ثابت ہوجائے تو عرض ہے کہ اس کا راوی ابو یعلیٰ سلمہ بن وردان اللیثی المدنی ضعیف ہے۔(دیکھئے تقریب التہذیب:2514)

مختصراً یہ کہ سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منسوب یہ روایت ضعیف ہے۔

2۔امام سعید بن المسیب بن حزن رحمۃ اللہ علیہ والی روایت تمہید(لابن عبدالبر)میں ہے۔(ج9ص193،دوسرا نسخہ 3/102)

اس کی سند کئی وجہ سے ضعیف ہے،مثلاً کلثوم بن زیاد المحاربی قاضی دمشق جمہور کے نزدیک ضعیف ہے۔(دیکھئے لسان المیزان ان بحاشیتی 4/489دوسرا نسخہ 5/557)

3۔امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب قول اُن سے ثابت نہیں ہے اور غیر ثابت ہونے کی وجہ سے کہ اس کا راوی ابن فرقد(صاحب کتاب الاصل 1/18۔19)بذاتِ خود جمہور محدثین کے نزدیک ضعیف ومجروح ہے۔

4۔امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا قول ان کی مشہور کتاب موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ (روایۃ یحییٰ 1/71،روایہ ابی مصعب زہری:186)میں موجود ہے۔

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے :

"وَذَهَبَ الْأَكْثَرُونَ إِلَى أَنَّهُمْ إِذَا كَانَ الْإِمَامُ مَعَهُمْ فِي الْمَسْجِدِ لَمْ يَقُومُوا حَتَّى تَفْرُغَ الْإِقَامَةُ"

"اکثر کا یہ مذہب ہے کہ اگر امام مسجد میں موجود ہو تو لوگ اقامت ختم ہونے سے پہلے کھڑے نہ ہوں۔(فتح الباری 2/120)

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا :

"وقال بعضهم : إذا كان الإمام في المسجد فأقيمت الصلاة فإنما يقومون إذا قال المؤذن : قد قامت الصلاة قد قامت الصلاة، وهو قول ابن المبارك"

"اور بعض نے کہا:جب امام مسجد میں ہو اور نماز کی اقامت ہوجائے تو لوگ اس وقت کھڑے ہوں گے جب اقامت کہنے والا قد قامت الصلوۃ کہے اور یہی قول عبداللہ بن المبارک کا ہے۔(سنن الترمذی:592)

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ بن المبارک رحمۃ اللہ علیہ کے جو اقوال سنن ترمذی میں نقل کئے ہیں،ان کی صحیح سندیں اپنی کتاب العلل(الصغیر)میں ذکر کردی ہیں۔

(دیکھئے ص1،دوسرا نسخہ ص889مطبوعہ دارالسلام مع سنن الترمذی)

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:اگر امام مسجد میں ہو تو لوگ اس وقت کھڑے ہوں جب وہ(اقامت کہنے والا)قد قامت الصلوۃ کہے۔امام اسحاق بن راہویہ نے اس کی مکمل تائید فرمائی ہے۔(مسائل احمد واسحاق روایۃ اسحاق بن منصور الکوسج 1/127۔128فقرہ رحمۃ اللہ علیہ:179)

امام ابوبکر محمد بن ابراہیم بن المنذر النیسابوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اگر امام مسجد میں ان کے ساتھ ہو تو جب وہ کھڑا ہو لوگ کھڑے ہو جائیں اور اگر وہ امام کے باہر آنے کا انتظار کر رہے ہیں تو جب اسے دیکھیں کھڑے ہو جائیں اور اگر اسے نہ دیکھیں تو کھڑے نہ ہوں، اس کی دلیل (سیدنا) ابوقتادہ رحمۃ اللہ علیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی حدیث سے ہے۔۔۔ (الاوسط نسخہ جدیدہ ج4ص188)

ان آثار کو مدنظر رکھتے ہوئے عرض ہے کہ جب اقامت کہی جائے یعنی قد قامت الصلوۃ کے الفاظ پڑھے جائیں تو لوگ نماز پڑھنے کے لیے کھڑی ہو جائیں، اور اگر امام یا اقامت کہنے والے کے ساتھ ہی کھڑے ہو جائیں (بشرطیہ کہ امام مسجد میں موجود ہو) تو یہ بھی جائز ہے۔ واللہ اعلم۔ (15/نومبر2010ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد3۔ نماز سے متعلق مسائل- صفحہ97

محدث فتویٰ